دست صبا

از جناب فیض احمد فیض۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۱۰ صفحات۔ کتابت وطباعت اعلیٰ۔ قیمت دو روپیہ چار آنہ۔ پتہ:۔ آزاد کتاب گھر۔ کلاں محل دہلی ملا

جناب فیض مشہور ترقی پسند شاعر ہیں۔ ان کے فطری شاعر ہونے کی دلیل یہی کیا کم ہے کہ وہ انگریزی زبان کے ایک ممتاز اخبار نویس ہونے اور عملی دنیا سے تعلق رکھنے کے باوجود اُردُو زبان کے بھی ایک کامیاب اور بلند پایہ شاعر ہیں۔ اُن کے کلام میں رمزیت اور اشاریت کے ساتھ جرأت وبیباکی، سوز وگداز اور خود سپردگی وخود ربودگی کے ساتھ عزم وحوصلہ، حقیقت بیانی اور واقعہ نگاری کے ساتھ بلند تخیل اور نزاکت تخیل یہ سب ملے جلے اوصاف پائے جاتے ہیں۔ وہ حال کے ترجمان ہیں اور مستقبل کے نقیب، وہ نغمے بھی گاتے ہیں اور طبل جنگ پر تھاپ بھی مارتے ہیں۔ زندگی اُن کے نزدیک منجمد اور ٹھہرا ہوا پانی نہیں بلکہ ایک بہتا ہوا اور ماضی وحال واستقبال کی پُرپیچ وادیوں سے اچھلتا اور ٹکراتا ہوا گذر جانے والا دریا ہے آج کل کی ترقی پسند شاعری کے نقطۂ عروج تک پہونچنا اور اس کو سمجھنا اس وقت تک ممکن ہی نہیں جب تک فیض کی شاعری کا مطالعہ نہ کیا جائے اس مجموعہ میں موصوف کی غزلیں بھی ہیں اور نظمیں بھی اور کچھ قطعات بھی۔ یہ مختصر مختصر ہیں تاہم کیف اور معنی کے لحاظ سے بڑی بڑی طویل غزلوں اور نظموں پر بھاری ہیں۔ اگرچہ فیض کے یہاں صحت زبان ومحاورہ کا زیادہ اہتمام نہیں پایا جاتا مثلاً ص ۷ پر "نہیں کہو رند محتسب ہیں ہے آج شب کون فرق ایسا" یہاں یحلسئے کون کے کونسا اور کیا ہونا چاہیئے تھا۔ ص ۱۲ پر "کیسے مغرور حسیناؤں کے برفاب سے جسم" یہ برفاب کیا؟ تاہم ان خال خال لغزشوں سے اُن کے کمالِ شعری پر حرف نہیں آتا، اور یہ مجموعہ ہر صاحب ذوق کے مطالعہ کے لائق ہے

چنگ وآہنگ

از جناب عرش ملسیانی۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۲۴۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت تین روپیہ۔ پتہ:۔ مرکز تصنیف وتالیف نکودر (جالندھر)

جناب عرش ملسیانی اپنے والد ماجد جناب جوش ملسیانی کی طرح اُردُو زبان کے مشہور اور خوش فکر شاعر ہیں۔ اُن کے کلام میں تغزل کا قدیم رنگ بھی پایا جاتا ہے اور عہد حاضرہ کے مسائل ومعاملات اور اُن سے پیدا شدہ الجھنوں کی عکاسی بھی نظر آتی ہے۔ اسی بنا پر اُن کی غزلیں جہاں بلند تخیل اور لطیف ونازک احساس